Vol 4 Issue 1 Feb 2014

ISSN No : 2230-7850

International Multidisciplinary Research Journal

Indian Streams Research Journal

Executive Editor
Ashok Yakkaldevi

Editor-in-Chief
H.N.Jagtap

Welcome to ISRJ

RNI MAHMUL/2011/38595 **ISSN No.2230-7850**

Indian Streams Research Journal is a multidisciplinary research journal, published monthly in English, Hindi & Marathi Language. All research papers submitted to the journal will be double - blind peer reviewed referred by members of the editorial board.Readers will include investigator in universities, research institutes government and industry with research interest in the general subjects.

Regional Editor

Dr. T. Manichander

Mr. Dikonda Govardhan Krushanahari
Professor and Researcher ,
Rayat shikshan sanstha's, Rajarshi Chhatrapati Shahu College, Kolhapur.

International Advisory Board

Kamani Perera
Regional Center For Strategic Studies, Sri Lanka

Janaki Sinnasamy
Librarian, University of Malaya

Romona Mihaila
Spiru Haret University, Romania

Delia Serbescu
Spiru Haret University, Bucharest, Romania

Anurag Misra
DBS College, Kanpur

Titus PopPhD, Partium Christian University, Oradea,Romania

Mohammad Hailat
Dept. of Mathematical Sciences,
University of South Carolina Aiken

Abdullah Sabbagh
Engineering Studies, Sydney

Ecaterina Patrascu
Spiru Haret University, Bucharest

Loredana Bosca
Spiru Haret University, Romania

Fabricio Moraes de Almeida
Federal University of Rondonia, Brazil

George - Calin SERITAN
Faculty of Philosophy and Socio-Political Sciences Al. I. Cuza University, Iasi

Hasan Baktir
English Language and Literature Department, Kayseri

Ghayoor Abbas Chotana
Dept of Chemistry, Lahore University of Management Sciences[PK]

Anna Maria Constantinovici
AL. I. Cuza University, Romania

Ilie Pintea,
Spiru Haret University, Romania

Xiaohua Yang
PhD, USA

......More

Editorial Board

Pratap Vyamktrao Naikwade
ASP College Devrukh,Ratnagiri,MS India

R. R. Patil
Head Geology Department Solapur University,Solapur

Rama Bhosale
Prin. and Jt. Director Higher Education, Panvel

Salve R. N.
Department of Sociology, Shivaji University,Kolhapur

Govind P. Shinde
Bharati Vidyapeeth School of Distance Education Center, Navi Mumbai

Chakane Sanjay Dnyaneshwar
Arts, Science & Commerce College, Indapur, Pune

Awadhesh Kumar Shirotriya
Secretary,Play India Play,Meerut(U.P.)

Iresh Swami
Ex - VC. Solapur University, Solapur

N.S. Dhaygude
Ex. Prin. Dayanand College, Solapur

Narendra Kadu
Jt. Director Higher Education, Pune

K. M. Bhandarkar
Praful Patel College of Education, Gondia

Sonal Singh
Vikram University, Ujjain

G. P. Patankar
S. D. M. Degree College, Honavar, Karnataka

Maj. S. Bakhtiar Choudhary
Director,Hyderabad AP India.

S.Parvathi Devi
Ph.D.-University of Allahabad

Sonal Singh,
Vikram University, Ujjain

Rajendra Shendge
Director, B.C.U.D. Solapur University, Solapur

R. R. Yalikar
Director Managment Institute, Solapur

Umesh Rajderkar
Head Humanities & Social Science YCMOU,Nashik

S. R. Pandya
Head Education Dept. Mumbai University, Mumbai

Alka Darshan Shrivastava
Shaskiya Snatkottar Mahavidyalaya, Dhar

Rahul Shriram Sudke
Devi Ahilya Vishwavidyalaya, Indore

S.KANNAN
Annamalai University,TN

Satish Kumar Kalhotra
Maulana Azad National Urdu University

Address:-Ashok Yakkaldevi 258/34, Raviwar Peth, Solapur - 413 005 Maharashtra, India
Cell : 9595 359 435, Ph No: 02172372010 Email: ayisrj@yahoo.in Website: www.isrj.org

Indian Streams Research Journal
ISSN 2230-7850
Impact Factor : 2.1506(UIF)
Volume-4 | Issue-1 | Feb-2014
Available online at www.isrj.org

شولاپور کے اُردو ڈراما کے فروغ میں راجہ باغبان کی خدمات

ڈاکٹر محمد شفیع چوبدار
(اسسٹنٹ پروفیسر، اُردو، ایس۔ ایس۔ اے۔ آرٹس اینڈ کامرس کالج شولاپور)

راجہ باغبان کا نام شولاپور کی ڈرامہ دنیا میں کافی مشہور و مقبول رہا ہے۔ آپ بیک وقت ایک بہترین ہدایت کار، اداکار، اور ڈرامہ نگار ہیں۔ آپ ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء کو شولاپور میں پیدا ہوئے۔ آپ کی تعلیمی لیاقت ایم۔ اے (اردو) بی۔ پی۔ ایڈ ہے۔ جون ۱۹۹۰ء میں پونہ کی "اینگلو اردو بوائز اسکول" سے آپ نے بحیثیت مدرس اپنی تدریسی خدمات کا آغاز کیا اور اسی سال جولائی میں ملازمت سے استعفیٰ دے کر "سٹی ژن اردو ہائی اسکول شولاپور" میں کھیل کے ٹیچر مقرر ہوئے۔ یہاں آپ نے کھیل کے ساتھ ساتھ اُردو کی تدریس بھی کی۔ اپنی طویل تدریسی خدمات کے بعد اس سال وظیفہ یاب ہوئے۔

آپ کے ڈرامہ سرگرمیوں کی ابتداء اداکاری سے ہوئی۔ ۱۹۷۶ء میں آپ نے سنگمیشور کالج کی گیدرنگ میں علاء الدین شاد شولاپوری صاحب کے ڈراما "چوتی رانی، موچھیں غلام" اس مزاحیہ ڈرامے میں اداکاری کی۔ اس کے بعد اسی سال "زکام صاحب کی کہانی" میں کام کیا۔ اس میں آپ کے رول کو عوام نے بے حد پسند کیا۔ یہ سلسلہ چلتا رہا۔ "ڈھلی کھاٹ" میں آپ نے مرکزی کردار "مفتلو" کا رول کیا۔ اس کردار کو آپ نے اتنا زندہ و جاوید کر دیا کہ لوگ آپ کو حقیقی "مفتلو" سمجھنے لگے۔ اس کردار کی مقبولیت کا یہ عالم تھا کہ ایک دفعہ راجہ صاحب شکر پیٹھ کی گلی سے گزر رہے تھے۔ بیڑیاں بنانے والی کچھ عورتیں اور بچے آپ کو دیکھتے ہی کہنے لگے کہ یہ وہی شخص ہے جس نے "ڈھلی کھاٹ" میں "مفتلو" کا رول کیا تھا۔ اس کردار کی بے حد کامیابی اور مقبولیت نے ڈرامہ سے متعلق آپ کی دلچسپی میں بے حد اضافہ کیا۔ اس کے بعد آپ نے کئی ڈراموں میں اداکاری کی۔ بعد ازاں ہدایت کاری بھی کی۔ اس طرح آپ شہر شولاپور کی ڈرامہ دنیا کی ایک معتبر شخصیت بن گئے۔

شولاپور میں منعقد ہونے والے ہر ڈراما مقابلے میں حصہ لیا اور انعامات و اکرامات سے نوازے گئے۔ ان ہی ڈرامہ مقابلوں میں حصہ لینے کے لیے جب آپ کو کوئی معیاری اسکرپٹ نہ مل پائی تو آپ نے ڈرامہ نگاری کے میدان میں قدم رکھا اور اس میدان کو بھی سر کیا۔

راجہ صاحب نے کئی ڈرامے لکھے۔ ان کی انفرادیت یہ رہی ہے کہ آپ نے جتنے بھی ڈرامے لکھے سبھوں کو بہترین اسکرپٹ کے انعامات سے نوازا گیا۔ آپ نے ۱۹۸۶ء میں پہلا ڈرامہ "الاؤ" لکھا۔ اس کے بعد یہ سلسلہ دراز ہوتا چلا گیا اور

آپ نے ''کہہ دو یہ جھوٹ ہے'' ، ''پلاٹن کوئی'' ، ''گردش'' ، ''اجنبی'' ، انگریزی کہانی ''دی منکیز پاؤ'' پنچی ''بندر کا پنجہ'' اور ''ذیجا'' جیسے ڈرامے لکھے۔ یہ تمام طبع زاد تھے۔ اس کے علاوہ آپ نے ۱۹۹۱ء میں اصلاحی وفلاحی تنظیم کے بچوں کے ڈرامہ مقابلوں کے لیے ''جادوئی چراغ'' بزم غالب شولاپور کے بین المدارس ڈراما مقابلے کے لیے ۲۰۰۹ء میں ''پھول اور کانٹے'' جیسے ڈرامہ لکھ کر پیش کیے علاوہ ازیں مراٹھی کے کچھ بہترین ڈراموں کے اُردو میں ترجمے کیے۔ ان تراجم کی فہرست اس طرح ہے۔

۱) میلیو آئی چا چہا۔ کا ترجمہ ماں۔

۲) پرتی شودھ۔ کا ترجمہ انتقام۔

۳) تپش۔ کا ترجمہ تپش۔

۴) دار کوئی اُگھڑت ناہی۔ کا ترجمہ دروازہ کوئی کھولتا نہیں۔

۵) اسھے ناؤ نسھے اکوا جاگا ناہی۔ کا ترجمہ نام۔

۶) جھاڑ۔ کا ترجمہ جنگل۔ وغیرہ۔

متذکرہ تمام ڈرامے اسٹیج کیے جاچکے ہیں۔ صرف ایک ڈرامہ ''ذیجا'' اسٹیج نہیں ہوا۔ راجہ صاحب کا کہنا ہے کہ یہ ڈرامہ بھی اکیڈمی کے ان قریب ہونے والے مقابلوں میں پیش کریں گے۔ آپ کے تمام ڈرامے با مقصد ہیں۔ آپ کی انفرادیت یہ ہے کہ آپ بذاتِ خود ایک اچھے ہدایت کار ہیں یہی وجہ ہے کہ آپ کی کسی بھی اسکرپٹ کو اسٹیج کرنا بہت آسان ہوتا ہے۔ کیوں کہ آپ کے تمام ڈرامے اسٹیج کے تقاضوں کو مدِ نظر رکھ کر لکھے گئے ہیں۔ اس لیے آپ کے علاوہ آپ کی اسکرپٹوں کو دوسرے ہدایت کار بھی اسٹیج کر سکتے ہیں۔ راجہ باغبان کے تمام ڈرامے فن نگاری کے تمام اُصول مثلاً موضوع، کہانی، پلاٹ، کردار نگاری، مکالمہ نگاری، تجسس، تصادم، تسلسل، نقطۂ عروج اور اختتام وغیرہ پر پورے اُترتے ہیں۔ آپ کے ڈراموں میں تجسس اور تسلسل کا یہ عالم ہوتا ہے کہ آپ کے ڈراما کے قارئین اور ناظرین آپ کے ڈرامے کو پڑھنے اور دیکھنے میں اتنے کھو جاتے ہیں کہ انھیں وقت کا مطلق خیال نہیں ہوتا۔ ایک دفع کا واقعہ ہے۔ کہ ممبئی کے ایک مشہور ڈراما نگار و ہدایت کار بھاتا سرتی مندر میں منعقد ایک ڈراما مقابلے میں شریک ہوئے تھے۔ ابھی راجا بھائی کا ڈراما شروع ہونے والا ہی تھا کہ وہ ضرورت سے فارغ ہونے کے لیے اپنی سیٹ سے اُٹھے۔ ادھر پردہ کھلا اور ڈراما شروع ہوا۔ پہلا منظر اسٹیج پر شروع ہوا۔ اس کو دیکھتے ہی وہ سیٹ پر بیٹھ گئے۔ مکمل ڈراما ختم ہوا۔ لیکن انھیں اپنی انتہائی شدید ضرورت کا پتہ تک نہ چلا اور انھوں نے ڈراما مکمل دیکھ لیا۔ ڈراما ختم ہونے کے بعد وہ اسٹیج پر گئے اور سارا واقعہ راجا بھائی سے کہہ سنایا اور کہا کہ یہ واقعہ اس ڈرامے کی کامیابی کی روشن دلیل ہے۔ کہ ناظرات دیکھنے میں اتنے کھو جائیں کہ انھیں اپنی انتہائی ضرورت سے فارغ ہونے کا خیال تک

تا ہے۔

راجا باغبان نے ڈراموں میں اداکاری، ہدایت کاری، اور ڈراما تحریر کرنے کے علاوہ کئی ڈرامہ گروپس کی بنیاد بھی ڈالی ہے۔ شولاپور میں ڈراما کو فروغ دینے اور نئی نسل تک ڈراما کو پہنچانے میں ان ڈراما گروپ کا کام قابل صد تحسین ہے۔ ان ڈراما گروپس سے شہر میں بہت سے نئے اداکار، ہدایت کار اور ڈراما نگار پیدا ہوئے۔ ان میں تحسین شیخ، انور جینکسن، اقبال سید، مختار شیخ، الطاف بخشی، ڈاکٹر فیروز، سمیر سید، یوسف عالم صدیقی، وجاہت عبدالستار، ہارون باغبان، صادق باغبان، روف باغبان اور راقم الحروف خود بھی شامل ہے۔ لیکن یہ فہرست بھی نامکمل ہے۔ اس میں مزید ناموں کا شمار کیا جا سکتا ہے۔ ان کے قائم کردہ چند گروپ کے متعلق یہاں کچھ معلومات درج کی جاتی ہے۔

☆ انوار ڈراما اسوسی ایشن (۱۹۷۹ء):

انوار ڈراما اسوسی ایشن کی بنیاد ۱۹۷۹ء میں مرحوم نسیم منان، عبدالوہاب لچے، اسحاق ضیار اور راجہ باغبان نے ڈالی تھی۔ اس ڈرامہ گروپ نے کمرشیل شوز بھی کیے اور اکیڈمی کے مقابلوں میں بھی حصہ لیا۔ ۱۹۹۸ء میں اس ادارے کی طرف سے نسیم منان کا لکھا ڈرامہ "ڈھلی کھاٹ" راجہ باغبان کی ہدایت میں پروفیشنل لیول پر کھیلا گیا۔ اس کے دو کمرشیل شوز ہوئے۔ شولاپور کی عوام نے اس ڈرامے کو بہت پسند کیا۔ "انوار ڈراما اسوسی ایشن" نے ابتدائی سال میں ہی اکیڈمی کے مقابلے میں حصہ لیا اور پہلا ڈرامہ عبدالوہاب لچے کا تحریر کردہ "کھلاڑی" اسحاق ضیار کی ہدایت میں پیش کیا۔ ۱۹۸۰ء کی پیش کش "ڈھلی کھاٹ" تھی جس کے ڈرامہ نگار نسیم منان اور ہدایت کار راجہ باغبان تھے۔ ۱۹۸۱ء میں نسیم منان کا "فیصلہ" تجمل تمنا کی ہدایت میں پیش کیا۔ بعد میں اس ڈرامے کے بھی دو شوز ہوئے۔ فیصلہ کو اس مقابلے میں تیسرا انعام حاصل ہوا۔ اس کے بعد انوار ڈراما اسوسی ایشن نے لگاتار تین سال نسیم منان کے ڈرامے راجہ باغبان کی ہدایت میں پیش کیے۔ ۱۹۸۳ء میں آگ، ۱۹۸۴ء میں گڑبڑ گھوٹالا، اور ۱۹۸۵ء میں شکنجہ۔ اس کے بعد بھی راجہ باغبان نے اس ادارے سے کئی ڈرامے کھیلے۔ ۱۹۹۵ء میں جلیان والا باغ اور ۱۹۹۶ء میں جادوگر پیش کیے گئے۔ یہ اسوسی ایشن آج بھی قائم ہے۔

☆ سٹی زن اردو ہائی اسکول شولاپور:

راجہ باغبان نے سٹی زن اسکول کے زیر اہتمام مہاراشٹر اسٹیٹ اُردو اکیڈمی کے ڈراما مقابلوں میں کئی ڈرامے پیش کیے۔ راجہ باغبان نے ۱۹۹۰ء میں اس اسکول سے "انداز نرالے" پیش کیا۔ ۱۹۹۲ء میں اسی ادارے سے مراٹھی ڈرامہ "ڈھول واجتوئے" کا اردو ترجمہ جسے راجہ بھائی نے خود "ڈھول بج رہا ہے" کے عنوان سے ترجمہ کیا تھا۔ اپنی ہدایات میں پیش کیا۔ ۱۹۹۵ء میں اپنے دوسرے ترجمے "انتقام" کو اپنی ہدایت میں پیش کیا۔ اگلے سال تیسرا ترجمہ "ماں" پیش کیا۔ ۱۹۹۸ء

میں اقبال نیازی کا تحریر کردہ ڈراما "خسی" کو میوزیکل فارم میں اپنی ہدایت میں پیش کیا۔ جس میں آپ نے خود مرکزی کردار نبھایا تھا۔ اس ڈرامے کو علاقائی مقابلے میں اوّل انعام حاصل ہوا اور فائنل میں سات انعامات حاصل ہوئے۔ یہ ڈرامہ شولاپور کا سب سے زیادہ انعام جیتنے والا ڈرامہ قرار پایا۔

☆ آرٹ اکیڈمی آف شولاپور (۱۹۹۱) :

۱۹۹۱ء میں راجہ باغبان نے آرٹ اکیڈمی آف شولاپور کی بنیاد ڈالی۔ اس ڈرامہ گروپ نے بھی شولاپور کو بہت اچھے اور معیاری ڈرامے عطا کیے۔ اس گروپ نے مہاراشٹر اسٹیٹ اردو اکیڈمی کے مقابلوں میں حصہ لے کر علاقائی اور فائنل مقابلوں میں تمام اہم انعامات حاصل کیے۔ اس اکیڈمی نے شولاپور کو نئے نئے فنکار دیے۔ اس ادارے میں موجود فنکار فن ڈرامہ کی باریکیوں سے باخبر ہیں۔ راجہ باغبان کے ڈرامہ گروپ کا ہر اداکار، اداکاری کے گر جانتا ہے۔ راجہ بھائی اپنے ہر آرٹسٹ فن ڈراما کی تربیت دیتے ہیں اس لیے ان کے گروپ کا ہر آرٹسٹ تربیت یافتہ ہوتا ہے۔ اور اسٹیج کے تقاضوں سے واقف ہوتا ہے۔

اس ڈرامہ گروپ نے ۱۹۹۱ء میں مہاراشٹر اسٹیٹ اردو اکیڈمی کے ڈرامہ مقابلوں میں اپنا پہلا ڈرامہ "آپ زندہ ہیں" پیش کیا۔ یہ ڈرامہ عالیہ جبین خان مومن کا لکھا ہوا تھا اور اس کے ہدایت کار سید اقبال تھے۔ مقابلے میں اس ڈرامے کو بہترین ڈرامہ کا انعام دیا گیا۔ آرٹ اکیڈمی نے اسی ڈرامے کو ۲۶ فروری ۱۹۹۲ء میں بتاتا چوک میں پیش کر کے شولاپور میں اُردو اسٹریٹ پلے کھیلنے کی بنیاد ڈالی۔ اس کے فوراً بعد یہ ڈرامہ پارک چوک، بیجاپور میں اور گورنمنٹ کل حیدرآباد روڈ پر بھی کھیلا گیا۔ رنگاگیری کے کچھ علاقوں میں اس کے کمرشیل شوز بھی ہوئے۔

۱۹۹۳ء میں ادارے نے اقبال نیازی کا ڈرامہ "خسی" تحسین شیخ اور الطاف بخشی کی ہدایت میں اکیڈمی کے مقابلوں میں کھیل کر علاقائی فائنل مقابلے میں چار چار انعامات حاصل کیے۔ ۱۹۹۶ء میں عبدالقادر ساغر شولاپوری کا ڈرامہ راجہ باغبان کی ہدایت کاری میں پیش کیا گیا۔ ۱۹۹۹ء میں ساجد رشید مومن کا تحریر کردہ ڈرامہ "دوپہر" انور شیخ کی ہدایت میں پیش کیا۔ اس ڈرامے کو کئی انعامات حاصل ہوئے۔ اب بھی اس ڈرامہ گروپ کا سفر جاری ہے۔ اس گروپ نے ڈرامہ کی پیش کش میں کئی تجربے کئے اور ہر تجربے میں کامیاب بھی رہے۔

غرض راجا بھائی شولاپور کی ڈراما کی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کی اس خدمات کو اہلیان شولاپور کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔ آپ نے اپنی محنت لگن اور سخت کوشی سے شولاپور کے ڈراما کو ایک سمت و معیار بخشا ہے۔ آپ شولاپور کے اُردو ڈراما کے ایک اسکول ہیں۔ اور یہ اسکول ہمیشہ ہمیشہ جاری و ساری رہے گا۔

.

حوالے:

۱) شولاپور تاریخ کے آئینے میں۔ نسیم منان

۲) شخصی انٹرویو لیجہ باغبان

۳) شخصی انٹرویو ساحر شفاف

۴) شخصی انٹرویو ہارون باغبان

Dr. Chobdar Md. Shafi
Asst. Professor in Urdu ,
S.S.A's Arts & Commerce College Solapur (M.S.) India.

Publish Research Article
International Level Multidisciplinary Research Journal For All Subjects

Dear Sir/Mam,

We invite unpublished Research Paper,Summary of Research Project,Theses,Books and Book Review for publication,you will be pleased to know that our journals are

Associated and Indexed,India

- International Scientific Journal Consortium
- OPEN J-GATE

Associated and Indexed,USA

- Google Scholar
- EBSCO
- DOAJ
- Index Copernicus
- Publication Index
- Academic Journal Database
- Contemporary Research Index
- Academic Paper Databse
- Digital Journals Database
- Current Index to Scholarly Journals
- Elite Scientific Journal Archive
- Directory Of Academic Resources
- Scholar Journal Index
- Recent Science Index
- Scientific Resources Database
- Directory Of Research Journal Indexing

Indian Streams Research Journal
258/34 Raviwar Peth Solapur-413005,Maharashtra
Contact-9595359435
E-Mail-ayisrj@yahoo.in/ayisrj2011@gmail.com
Website : www.isrj.org